Ab-al-asan: Maktbt-i asan
Lakhna, 1891 Seite 85

واضح خاطر خطیر ہو اسمرتبہ خط میں تمنے اپنے نام کے ساتھہ حیدر رسالہ لکھا اور پیشتر سے
لفظ محمد نام کے اول میں لکھا دیکھا جو عرب بکثرت لکھتے ہیں ۔ مجہی یہہ بات ظاہر
نہیں ہوتی ہر نام کے اول لکھنے میں کیا افتخار ہے مصر کے ملک میں اس سے کوئی غرض
نہیں پیدا ہوتے پھر کیا فائدہ بجز اسکے کہ سب خلقت کو تمہین ظاہر ہو کہ اسقدر
لمبا چوڑا نام ہے تو کوئی صاحب کچہہ ہیں اور ضرور خط لکھنے والے ہونگے افسوس ہے
یہان ڈہنگ کی نہیں بات یہہ انداز حضرات اہل اسلام کا دیکھا ہے جو امیر ناکس ہیں
کہلاتے ہیں اور ہندو ایسی افراط نہیں کرتے جب تک سرکار سے خطاب راے بہادر کا
ملتا ہے اسوقت تک سرکاری خطاب اپنے نام کے ساتھہ شریک کر لیتے ہیں اور جی زیادتی
نام جسقدر مختصر ہو بہتر ہے لکھنے اور بولنے میں ہر ایک کو آسانی ہو اور دوسرا یہہ
خلاف تحقیق اپنا یا اپنے اولاد کا نام ڈپٹی بیٹہہ سکتے تو ہوئے پورا نام انکا نہیں لیتا
دیکھو جب آدمی چھوٹا کام کرتا ہے اور بکثرت اسکے پکار ہوتی ہے تو چھوٹو منو ڈکو وغیرہ چھوٹو
آغا مرزا وغیرہ کے مختصر الفاظ سے پکارتے ہیں اور انگریزوں کے نام اکثر مختصر ہوتا ہیں
جیسے جیمس رچڈ جابع یا کرڈ وغیرہ ساتھہ اسکے صحبت اور معاشرت میں ایک
انگریز کا نام بیکر ہو جاتا ہے ۔ ہندوستان میں آپ اور تم کی اور یہہ پابند نہیں
اور نام کا لینا خلاف تہذیب سمجھتے ہیں اور حالانکہ میرے نزدیک نام لینے میں کچھ
برائی نہیں جیسے ہندوستانی لڑکے اکثر کہیل کود میں نام لیکے پکارتے ہیں
لکھنؤ میں مولوی رحمت اللہ نے جا کر کہا حاجی وارث علی آئے ہیں تو حاجی صاحب تشریف لائے

UNIVERSITÄTS-
BIBLIOTHEK
HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abualhasan1891/0095
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die
DFG